



سوال

گناہوں کا تسلسل

جواب



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال تو نہیں بس ندامت ہی ندامت ہے۔ میں نے زنا بھی کیا اور ایک ہی بار کیا اس پر بہت ندامت ہوئی اللہ سے توبہ بھی کی لیکن اسکے باوجود دل سے لڑکیوں کی محبت اور ہوس نہیں نکلی کوشش کے باوجود، فحش گوئی بھی کی، اس کے علاوہ ناحق مال بھی لکھایا لیکن ان سب پر ندامت ہے مجھے بہت زیادہ اور میں اللہ سے سچی مکی توبہ کرنا چاہتا ہوں۔ برائے مہربانی آئندہ ان گناہوں سے بچنے کا نسخہ بیان فرمادیں۔ آج جس مسئلے کے لیے میں نے رابطہ کیا وہ یہ ہے کہ میں نے ایک جگہ چوری کی اور کافی زیادہ رقم تھوڑی تھوڑی کر کے چراتا رہا اور کسی کو پتہ نہ چلا لیکن چند روز پہلے تھوڑی سی رقم چوری کی اور مالک کو پتہ چل گیا کہ کسی نے چوری کی ہے تو اس الزام میں کوئی اور معصوم پھنس رہا ہے۔ اب میرا دل بہت پر لال ہے کہ میری وجہ سے کسی کا نقصان ہو گا لیکن میں بہت سوچ بچار کے باوجود بہت نہیں رکھتا کہ اقرار کر لوں کیوں کہ غریب آدمی ہوں ساری زندگی جیلوں کے چکر کاٹتا رہوں گا چوری بھی غریب کی وجہ سے کی۔ رقم بھی اتنی کافی ہے کہ یکمشت ادا نیگی کرنا ممکن نہیں۔ جو چوری حالی میں کی وہ رقم تو واپس رکھ دی میں نے لیکن الزام بے گناہ پر آگیا اس کا بہت ملال ہے مجھے۔ تو کیا میں وقتی طور پر خاموش رہوں اور اللہ سے سچی توبہ کر لوں اور قسم وغیرہ اٹھا لوں تو کیا اللہ مجھے معاف فرمائیں گے؟ میں بُری طرح پھنس چکا ہوں اور انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور ہو جاؤں گا کوئی چارہ نظر نہیں آتا۔ براہ مہربانی راہنمائی فرمائیں کہ بڑے نقصان سے بچنے کی خاطر وقتی جھوٹ بول دوں تو مرند تو نہیں ہو جاؤں گا۔ میں ہمیشہ کے لیے گناہ چھوڑنا چاہتا ہوں کیوں کہ اللہ کے سامنے شرمندگی سے بچنا چاہتا ہوں۔ پلیز جلدی جواب دیجئے گا۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں آپ اللہ تعالیٰ سے سلیپے گناہوں کی مکی توبہ کریں، بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا ہے، لیکن یاد رہے کہ جس گناہ (مثلاً چوری) کا تعلق بندوں سے ہو، جب تک وہ بندوں سے معاف نہ کروا لیا جائے یا اس مال کی ادائیگی نہ کر دی جائے، اسے اللہ بھی معاف نہیں کرتے ہیں۔ آپ مکی توبہ کر کے چوری کا سارا مال اصل مالک کو واپس کرنے کا پختہ عزم کر لیں، ان شاء اللہ۔ اللہ ضرور کوئی نہ کوئی سبب پیدا کر دے گا، یا پھر اصل مالک کو ساری صورت حال بتا کر اس سے معاف کروالیں۔ بے شک ابھی نہ سہی کچھ عرصہ بعد سہی، لیکن یہ آپ کو بہر حال اصل مالک سے کوئی نہ کوئی معاملہ طے کرنا ہی پڑے گا۔ ورنہ اس مکی کوئی معافی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے حال پر رحم فرمائے اور آپ کو اپنے خزانے سے وسیع رزق عطا فرمائے۔ آمین

ہدایا محمدی والندرا علم بالصواب

فتویٰ کیٹی

محدث فتویٰ